أساس الصرف

صفحات 100

مكتبة المدينة
MAKTABA TUL MADINAH
الناشر
مركز الدعوة الإسلامية

المدينة العلمية
شعبة الكتب الدراسية

عامہ سال اول

اساس الصرف

محمد اخلاق مدنی

0311-1919264
0303-3802553

جامعۃ المدینہ فیضان مدینہ خان پور

محمد نعمان عمران

اساس الصرف

مؤلف: مولانا ابو عکاشہ محمد اختر سعیدی عطاری مدنی

پیش کش

المدينة العلمية

Islamic Research Center

(دعوتِ اسلامی)

ناشر

مکتبۃ المدینہ کراچی

مكتبة المدينة

MAKTABA TUL MADINAH

نام کتاب	اساس الصرف
مؤلف	مولانا ابو عکاشہ محمد اختر سعیدی عطاری مدنی
کل صفحات	100
پہلی بار	رجب المرجب ۱۴۴۳ھ، فروری 2022ء
تعداد	40000 (چالیس ہزار)
پیش کش	المدینة العلمیة Islamic Research Center

مکتبۃ المدینہ

MAKTABA TUL MADINAH

دینی کتابوں کی اشاعت کا بین الاقوامی ادارہ

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی

Faizan-E-Madina, Mohalla Sodagaran, Old Sabzi Mandi, Karachi

UAN: +922111111252692 ,,:92-313-1139278

www.dawateislami.net www.maktabatulmadina.com

ilmia@dawateislami.net feedback@maktabatulmadina.com

پاکستان کے چند مکتبۃ المدینہ

اسلام آباد: شبیر شریف روڈ G-11 مرکز اسلام آباد	051-5553765	لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ	04237311679
ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ	0614511192	فیصل آباد: امین پور بازار	0412632625
پشاور: مکتبۃ المدینہ پشاور ایئرپورٹ	0092 311 9677780	حیدر آباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن	0222620122
سکھر: مکتبۃ المدینہ، فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ سکھر	0092 312 2611826	میرپور آزاد کشمیر: چوک شہیداں	05827437212

دنیا بھر کے چند مکتبۃ المدینہ

سعودی عرب: 00971-525641947	متحدہ عرب امارات: 00971-45146911	انگلینڈ: 0044 7872 119618	جرمنی: 0049 1521 6972748
ملائیشیا: 0060 16-934 1591	آسٹریلیا: 0061 430 539 226	اٹلی: 0039-3392358897	امریکہ: 001 (847) 800-3865
جاپان: 0081-8097526831	ترکی: 0090-5318980786	بھارت: 0091 93703 84948	ساؤتھ افریقہ: 0027 79 271 9161
ساؤتھ افریقہ: 0027 79 271 9161	بنگلہ دیش: 00880 1934-457874	کویت: 00965-99972721	ساؤتھ کوریا: 0082 105517-2612

المدینة العلمیة (دعوتِ اسلامی)

دعوت اسلامی DAWAT-E-ISLAMI

مکتبۃ المدینہ MAKTABA TUL MADINAH

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

"اساس الصرف" کی خصوصیات وفوائد

☆ زیرِ نظر کتاب "اساس الصرف" علمِ صَرف کی بنیادی اور ابتدائی کتاب ہے۔ اس میں درس نظامی کے ابتدائی درجات کے طلبہ وطالبات کی ذہنی سطح کو پیش نظر رکھتے ہوئے اہم اور ضروری اسباق و قواعد کو آسان انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

☆ اس کتاب کی ترتیب و انداز میں علمِ صرف کے موضوع پہ قدیم وجدید انداز پر لکھی جانے والی سو سے زائد عربی واردو کتب کو مدِ نظر رکھا گیا ہے۔

☆ کئی چیزوں کو نقشہ اور چارٹ کے ذریعے سمجھایا گیا ہے۔

☆ بعض اہم چیزوں کو ضرورتاً حاشیہ میں بیان کیا گیا ہے۔

☆ اس کتاب میں روز مرہ استعمال ہونے والے اسماء و اَفعال کو لایا گیا ہے، تاکہ طلبہ و طالبات میں عربی زبان میں روزہ مرہ استعمال ہونے والے الفاظ کی پہچان کرنے کی صلاحیت پیدا ہو۔

☆ اسلوب اور انداز کو ماہرینِ فن سے چیک کروایا گیا ہے۔

☆ اس کتاب کو سمجھ کر پڑھنے اور یاد کر لینے سے نہ صِرف درسِ نظامی کے طلبہ وطالبات کو صَرف کے ابتدائی اور بنیادی قواعد سیکھنے میں مدد ملے گی، بلکہ اسکول و کالج کے اسٹوڈنٹس بھی اس کتاب کا مطالعہ کر کے استفادہ کر سکتے ہیں۔

تمارین کی خصوصیات

☆صیغوں کی پہچان، مضبوطی اور الفاظ کے ذخیرہ کو بڑھانے کے لئے ہر سبق کی تمرین میں سوالات کا اہتمام گیا ہے۔

☆اس کتاب میں ماہانہ ٹیسٹ کی طرز پر متفرق اسباق کی مشترکہ تمارین (مشقوں) کا اہتمام کیا گیا ہے۔

☆تمارین میں قرآن پاک سے بھی صیغے لئے گئے ہیں۔

پہلا سبق

علمِ صرف کا تعارف

علم صرف کی تعریف:

صرف وہ علم ہے، جس میں ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانے اور ان میں مختلف تبدیلیاں کرنے کے قواعد بیان کئے جاتے ہیں۔

موضوع:

علم صرف کا موضوع کلمہ ہے، صیغہ [1] کے اعتبار سے۔

فائدہ:

صیغوں کو بنانے اور ان میں تبدیلی کرنے میں ذہن کو غلطی سے بچانا۔

تمرین

سوال نمبر 1: علم صرف کسے کہتے ہیں۔

سوال نمبر 2: علم صرف کا موضوع اور فائدہ بیان کریں۔

---

(1)...... صیغہ کلمہ کی اس شکل کو کہتے ہیں جو حروف اور حرکات وسکنات کی مخصوص ترتیب سے حاصل ہوتی ہے۔ مثلاً ضَرَبَ

دوسرا سبق

کلمہ کا بیان

کلمہ کی تعریف:

بامعنی لفظ کو "کلمہ" کہتے ہیں۔ جیسے: کُرَّاسَةٌ (کاپی)، قَلَمٌ (قلم)

کلمہ کی اقسام

کلمہ کی اقسام

اسم	فعل	حرف
جیسے رَجُلٌ، عِلْمٌ	جیسے ضَرَبَ، نَصَرَ	جیسے مِنْ، إِلٰی

اسم کی تعریف:

اسم وہ کلمہ ہے، جس کا معنی اس لفظ سے ہی سمجھ آجائے، کسی اور لفظ کے ملانے کی ضرورت نہ ہو اور اس میں کوئی زمانہ، نہ پایا جائے۔ جیسے: کُرْسِیٌّ (کرسی) رَجُلٌ (مرد)

فعل کی تعریف:

فعل وہ کلمہ ہے، جس کا معنی اس لفظ سے ہی سمجھ آجائے، کسی اور لفظ کے ملانے کی ضرورت نہ ہو اور اس میں کوئی زمانہ[1] بھی پایا جائے۔ جیسے: ضَرَبَ (اس نے مارا)، یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)

---

(1)...... زمانہ وقت کو کہتے ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں: (1) ماضی: گزرا ہوا زمانہ۔ (2) حال: موجودہ زمانہ۔ (3) مستقبل: آنے والا زمانہ۔

حرف کی تعریف:

حرف وہ کلمہ ہے، جس کا معنی کسی دوسرے کلمہ سے مل کر ہی سمجھ آئے۔ جیسے: مِنْ (سے) إِلیٰ (تک)

تمرین

سوال نمبر 1: کلمہ کسے کہتے ہیں۔

سوال نمبر 2: کلمہ کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں، ہر ایک کی تعریف مثال کے ساتھ بیان کریں۔

سوال نمبر 3: معنی پر غور کرتے ہوئے درج ذیل کلمات میں سے اسم، فعل اور حرف الگ الگ کریں۔

غَسَلَ (اس نے دھویا)	جَمَلٌ (اونٹ)	بَقَرَةٌ (گائے)
فِيْ (میں)	قَعَدَتْ (وہ بیٹھی)	جَلَسَ (وہ بیٹھا)
يَشْرَبُ (وہ پیتا ہے یا پیئے گا)	بَ (ساتھ)	عَلِمَ (اس نے جانا)
ذَهَبَ (وہ گیا)	تَأْكُلُ (وہ کھاتی ہے یا کھائے گی)	نَاقَةٌ (اونٹنی)

تیسرا سبق

فعل کی تقسیم کا بیان

فائدہ: فعل کی تقسیم کے کئی اعتبار ہیں۔

زمانے کے اعتبار سے فعل کی تقسیم

زمانے کے اعتبار سے فعل کی اقسام

فعل ماضی | فعل مضارع | فعل امر

فعل ماضی:

وہ فعل ہے، جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے۔

جیسے: جَلَسَ (وہ بیٹھا)، ضَرَبَ (اس نے مارا)

فعل مضارع:

وہ فعل ہے، جس میں موجودہ یا آنے والے زمانے میں کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے۔

جیسے: یَجْلِسُ (وہ بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا)، یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)

فعل امر:

وہ فعل ہے، جس میں کسی سے آنے والے زمانے میں کسی کام کا مطالبہ کیا جائے۔

جیسے: اِضْرِبْ (تو مار)، اُکْتُبْ (تو لکھ)، اِعْلَمْ (تو جان)

تمرین

سوال نمبر 1: زمانے کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں، ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان کریں۔

سوال نمبر 2: درج ذیل افعال سے فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل امر الگ الگ کریں۔

سَرَقَ (اس نے چرایا)	رَبَطَ (اس نے ملایا)	قَرُبَ (وہ نزدیک ہوا)
اُبْسُطْ (تو پھیلا)	یَضْحَکُ (وہ ہنستا ہے یا ہنسے گا)	یَمْنَعُ (وہ روکتا ہے یا روکے گا)
یَرْجِعُ (وہ لوٹتا ہے یا لوٹے گا)	یَنْزِلُ (وہ اترتا ہے یا اترے گا)	اِذْھَبْ (تو جا)
اُطْلُبْ (تو طلب کر)	یَأْخُذُ (وہ لیتا ہے یا لے گا)	یَلْبَسُ (وہ پہنتا ہے یا پہنے گا)

چوتھا سبق

فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی تقسیم

فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی اقسام

فعل معروف — فعل مجہول

فائدہ: ہر فعل (کام) کا فاعل (فعل کو کرنے والے کا) ہونا ضروری ہے، اس کے بغیر فعل نہیں پایا جاسکتا۔ جیسے: ضَرَبَ (مارا) یہ فعل (کام) اس وقت تک نہیں پایا جائے گا جب تک فاعل (یعنی کوئی مارنے والا) نہ ہو۔

فعل معروف:

وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو، اسے فعلِ معروف کہتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا) میں مارنے والا زید معلوم ہے۔

فعل مجہول:

وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو، اسے فعلِ مجہول کہتے ہیں۔ جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ (زید مارا گیا) میں مارنے والا معلوم نہیں ہے۔

تمرین

سوال نمبر1: فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں، ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان کریں۔

سوال نمبر2: درج ذیل جملوں میں سے فعل معروف اور فعل مجہول الگ الگ کریں۔

نَصَرَ زَيْدٌ (زید نے مدد کی)	خَتَمَ اللّٰهُ (اللہ نے مہر لگادی)
شُرِبَ مَاءٌ (پانی پیا گیا)	فُتِحَ الْبَابُ (دروازہ کھولا گیا)
كَتَبَ بَكْرٌ (بکر نے لکھا)	ذَهَبَ عَمْرٌو (عمرو گیا)

پانچواں سبق

ضمیر کا بیان

ضمیر کی تعریف:

ضمیر وہ اسم ہے جو کسی متکلم، مخاطب یا ایسے غائب پر دلالت کرے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہو[1]۔ جیسے: أَنَا (میں) أَنْتَ (تو) هُوَ (وہ)

ضمیر کی دو قسمیں ہیں: (1) متصل (2) منفصل

ضمیر متصل کی تعریف:

وہ ضمیر ہے، جو اپنے عامل[2] سے ملی ہوئی ہو۔ جیسے: ضَرَبْتَ میں "ت" ضَرَبَكَ میں "كَ" اور لَهُمْ میں هُمْ ضمیریں متصل ہیں۔

ضمیر متصل کی تین قسمیں ہیں: (1) مرفوع (2) منصوب (3) مجرور

ضمیر مرفوع متصل:

وہ ضمیر ہے جو محلِ رفع (مرفوع کی جگہ) میں واقع ہوتی ہے اور فاعل یا نائب الفاعل بنتی ہے۔ جیسے: ضَرَبَتْ میں "هِيَ" اور ضَرَبْنَا میں "نَا" ضمیریں مرفوع متصل ہیں۔

ضمیر منصوب متصل:

وہ ضمیر ہے جو محلِ نصب (منصوب کی جگہ) میں واقع ہوتی ہے اور اگر فعل سے ملی ہوئی ہو تو مفعول بہ اور اگر حروف مشبہ بالفعل سے ملی ہوئی ہو تو ان کا اسم واقع ہوتی ہے۔ جیسے: ضَرَبَهُ میں "هٗ" ضمیر منصوب متصل ضَرَبَ فعل کا مفعول بہ ہے اور إِنَّهُ میں "هٗ" ضمیر

---

(1)...... اسم ضمیر کے علاوہ ہر اسم کو اسمِ ظاہر کہتے ہیں۔

(2)...... عامل وہ شے ہے جس کی وجہ سے مُعرَب کا آخر تبدیل ہو جاتا ہے۔

منصوب متصل حرف مشبہ بالفعل "إنَّ" کا اسم ہے۔

ضمیر مجرور متصل:

وہ ضمیر ہے جو محل جر (مجرور کی جگہ) میں واقع ہوتی ہے، اگر اسم سے ملی ہوئی تو مضاف الیہ اور اگر حرف جر سے ملی ہوئی ہو تو مجرور واقع ہوتی ہے۔ جیسے: غُلَامُہٗ میں "ہٗ" ضمیر مجرور متصل اسم غُلَامُ کا مضاف الیہ اور لَہٗ میں "ہٗ" ضمیر مجرور متصل "ل" حرف جر کا مجرور ہے۔

ضمیر منفصل کی تعریف:

وہ ضمیر ہے جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی نہ ہو۔ جیسے: نَحْنُ، اِیَّانَا

ضمیر منفصل کی دو قسمیں ہیں: (1) مرفوع (2) منصوب

ضمیر مرفوع منفصل:

وہ ضمیر ہے جو محل رفع میں واقع ہوتی ہے اور عموماً مبتداء، خبر، فاعل یا نائب الفاعل بنتی ہے۔ جیسے: ھُوَ

ضمیر منصوب منفصل:

وہ ضمیر ہے جو محلِ نصب میں واقع ہوتی ہے اور اکثر مفعول بہ بنتی ہے۔ جیسے: اِیَّاہٗ

ضمیر مرفوع متصل کی اقسام

ضمیر مرفوع متصل کی دو قسمیں ہیں: (1) بارز (2) مستتر

ضمیر مرفوع متصل بارز (ظاہر):

وہ ضمیر ہے جو لکھنے اور پڑھنے میں آئے۔ جیسے: ضَرَبْتُ میں "تُ" ضمیر بارز ہے۔

ضمیر مرفوع متصل مستتر (پوشیدہ):

وہ ضمیر جو لکھنے اور پڑھنے میں نہ آئے۔ جیسے: ضَرَبَ میں ھُوَ ضمیر مستتر ہے۔

ضمیر

متصل — منفصل

متصل: مرفوع (بارز، مستتر) — منصوب (فعل سے متصل، حرف مشبہ بالفعل سے متصل) — مجرور (اسم سے متصل، حرف جر سے متصل)

منفصل: مرفوع — منصوب

بارز	مستتر	فعل سے متصل	حرف مشبہ بالفعل سے متصل	اسم سے متصل	حرف جر سے متصل	مرفوع	منصوب
ضَرَبَا	ضَرَبَ میں هُوَ	ضَرَبَهٗ	إِنَّهٗ	كِتَابُهٗ	لَهٗ	هُوَ	إِيَّاهُ
ضَرَبُوْا	ضَرَبَتْ میں هِيَ	ضَرَبَهُمَا	إِنَّهُمَا	كِتَابُهُمَا	لَهُمَا	هُمَا	إِيَّاهُمَا
ضَرَبَتَا	يَضْرِبُ میں هُوَ	ضَرَبَهُمْ	إِنَّهُمْ	كِتَابُهُمْ	لَهُمْ	هُمْ	إِيَّاهُمْ
ضَرَبْنَ	تَضْرِبُ میں هِيَ	ضَرَبَهَا	إِنَّهَا	كِتَابُهَا	لَهَا	هِيَ	إِيَّاهَا
ضَرَبْتَ	تَضْرِبُ میں أَنْتَ	ضَرَبَهُمَا	إِنَّهُمَا	كِتَابُهُمَا	لَهُمَا	هُمَا	إِيَّاهُمَا
ضَرَبْتُمَا	أَضْرِبُ میں أَنَا	ضَرَبَهُنَّ	إِنَّهُنَّ	كِتَابُهُنَّ	لَهُنَّ	هُنَّ	إِيَّاهُنَّ
ضَرَبْتُمْ	نَضْرِبُ میں نَحْنُ	ضَرَبَكَ	إِنَّكَ	كِتَابُكَ	لَكَ	أَنْتَ	إِيَّاكَ
ضَرَبْتِ		ضَرَبَكُمَا	إِنَّكُمَا	كِتَابُكُمَا	لَكُمَا	أَنْتُمَا	إِيَّاكُمَا
ضَرَبْتُمَا		ضَرَبَكُمْ	إِنَّكُمْ	كِتَابُكُمْ	لَكُمْ	أَنْتُمْ	إِيَّاكُمْ
ضَرَبْتُنَّ		ضَرَبَكِ	إِنَّكِ	كِتَابُكِ	لَكِ	أَنْتِ	إِيَّاكِ
ضَرَبْتُ		ضَرَبَكُمَا	إِنَّكُمَا	كِتَابُكُمَا	لَكُمَا	أَنْتُمَا	إِيَّاكُمَا
ضَرَبْنَا		ضَرَبَكُنَّ	إِنَّكُنَّ	كِتَابُكُنَّ	لَكُنَّ	أَنْتُنَّ	إِيَّاكُنَّ
		ضَرَبَنِيْ	إِنَّنِيْ	كِتَابِيْ	لِيْ	أَنَا	إِيَّايَ
		ضَرَبَنَا	إِنَّنَا	كِتَابُنَا	لَنَا	نَحْنُ	إِيَّانَا

نوٹ:

1. فعل مضارع، فعل امر اور فعل نہی کے تثنیہ کے چار صیغوں میں الف، جمع مؤنث (غائب و حاضر) کے دو صیغوں میں "ن" یعنی جمع مؤنث کا نون اور جمع مذکر (غائب و حاضر) کے دو صیغوں میں "واو" جمع اور واحد مؤنث حاضر کے صیغے میں "ی" مخاطبہ ضمیریں بارز ہیں۔
2. فعل مضارع کی طرح فعل امر اور فعل نہی کے بھی پانچ مرفوع صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور واحد و جمع متکلم) میں ضمیر مستتر ہوتی ہے۔

تمرین

سوال نمبر1: ضمیر کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں۔

سوال نمبر2: ضمیر منصوب متصل اور ضمیر مجرور متصل کس کس چیز سے متصل ہوتی ہے۔

سوال نمبر3: درج ذیل الفاظ میں ضمیر کی قسم کی پہچان کریں۔

نَحْنُ	اِیَّاھُمْ	ضَرَبْنَ	إِنَّکُنَّ
إِنَّھَا	ضَرَبَ	تَضْرِبُ	ضَرَبَنَا
أَنْتَ	کِتَابُھُنَّ	لَکِ	اِیَّایَ
ضَرَبْنَا	اِیَّاکُمْ	لَھُنَّ	أَنْتُمْ
ضَرَبَکُمْ	ضَرَبَتْ	کِتَابُکُمْ	لِیْ

چھٹا سبق

فعل ماضی کا بیان

فعل ماضی کی اقسام
- فعل ماضی معروف
- فعل ماضی مجہول

فعل ماضی معروف

فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد[1] کے مصدر[2] کے "ف" اور "ل" کلمہ کو فتحہ اور "ع[3]" کلمہ پر کبھی فتحہ، کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ آتا ہے۔ ضَرَبَ، سَمِعَ، کَرُمَ

نوٹ: اس طرح فعل ماضی معروف کے تین وزن ہیں: 1- فَعَلَ 2- فَعِلَ 3- فَعُلَ

فائدہ: فتحہ زبر کو، کسرہ زیر کو اور ضمہ پیش کو کہتے ہیں۔

---

(1)...... ثلاثی مجرد وہ کلمہ (اسم یا فعل)، جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے صِدْقٌ (سچ) بروزن فِعْلٌ، ضَرَبَ بروزن فَعَلَ

(2)...... مصدر وہ اسم ہے جس سے دوسرے کلمات تو بنتے ہوں، لیکن وہ خود کسی سے نہ بنا ہو۔ جیسے: ضَرْبٌ (مارنا) دُخُوْلٌ (داخل ہونا)

(3)...... کلامِ عرب کا میزان (جس سے کلمہ کا وزن معلوم کرتے ہیں) ف، ع اور ل ہیں، جن کا مجموعہ "فعل" ہے۔

فعل ماضی معروف بفتح العین کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
ضَرَبَ	مارا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
ضَرَبَا	مارا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
ضَرَبُوْا	مارا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
ضَرَبَتْ	مارا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
ضَرَبَتَا	مارا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
ضَرَبْنَ	مارا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
ضَرَبْتَ	مارا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
ضَرَبْتُمْ	مارا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
ضَرَبْتِ	مارا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
ضَرَبْتُنَّ	مارا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
ضَرَبْتُ	مارا میں نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
ضَرَبْنَا	مارا ہم دو یا سب نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

تمرین

سوال نمبر 1: فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ بیان کریں۔

سوال نمبر 2: درج ذیل مصادر سے فعل ماضی معروف بفتح العین کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

خُرُوْجٌ (نکلنا)، فَتْحٌ (کھولنا)، کَسْبٌ (کمانا)، صَبْرٌ (صبر کرنا)

سوال نمبر 3: درج ذیل افعال سے صیغوں کی پہچان کر کے صیغے کے مطابق ترجمہ کریں۔

رَفَعْنَا	خَلَقْتِ	خَتَمَا
كَتَبَ	سَقَطَتْ	سَكَنْتَ
حَرَصْتُمَا	نَصَبْتُ	دَرَسُوْا

ساتواں سبق

فعل ماضی معروف بکسر العین کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
سَمِعَ	سنا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
سَمِعَا	سنا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
سَمِعُوْا	سنا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
سَمِعَتْ	سنا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
سَمِعَتَا	سنا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
سَمِعْنَ	سنا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
سَمِعْتَ	سنا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
سَمِعْتُمَا	سنا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
سَمِعْتُمْ	سنا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
سَمِعْتِ	سنا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
سَمِعْتُمَا	سنا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
سَمِعْتُنَّ	سنا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
سَمِعْتُ	سنا میں نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
سَمِعْنَا	سنا ہم دو یا سب نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

تمرین

سوال نمبر 1: درج ذیل مصادر سے فعل ماضی معروف بکسر العین کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

ضِحْكٌ (ہنسنا)، حَمْدٌ (تعریف کرنا)، عِلْمٌ (جاننا)، حِسْبَانٌ (گمان کرنا)

سوال نمبر 2: درج ذیل افعال سے صیغوں کی پہچان کر کے صیغے کے مطابق ترجمہ کریں۔

بَخِلَ	بَرِقَتَا	مَرِضْتُ
رَكِبَا	عَجِبُوْا	غَضِبْتُنَّ
حَصِرَتْ	تَبِعْتُمْ	ظَفِرْنَ

آٹھواں سبق

فعل ماضی معروف بضم العین کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
کَرُمَ	بزرگ ہوا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
کَرُمَا	بزرگ ہوئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
کَرُمُوْا	بزرگ ہوئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
کَرُمَتْ	بزرگ ہوئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
کَرُمَتَا	بزرگ ہوئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
کَرُمْنَ	بزرگ ہوئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
کَرُمْتَ	بزرگ ہوا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
کَرُمْتُمَا	بزرگ ہوئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
کَرُمْتُمْ	بزرگ ہوئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
کَرُمْتِ	بزرگ ہوئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
کَرُمْتُمَا	بزرگ ہوئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
کَرُمْتُنَّ	بزرگ ہوئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
کَرُمْتُ	بزرگ ہوا میں	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
کَرُمْنَا	بزرگ ہوئے ہم دو یا سب	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

تمرین

سوال نمبر 1: درج ذیل مصادر سے فعل ماضی معروف بضم العین کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

قُرْبٌ (نزدیک ہونا) بُعْدٌ (دور ہونا) نَظَافَةٌ (صاف ستھرا ہونا) كَثْرَةٌ (زیادہ ہونا)

سوال نمبر 2: درج ذیل افعال سے صیغوں کی پہچان کر کے صیغے کے مطابق ترجمہ کریں۔

ثَقُلْنَا	ضَعُفْنَ	شَرُفَتَا
بَصُرْتِ	كَبُرْتُمَا	بَطُلْتُ
طَهُرَتْ	عَظُمَ	سَهُلْتُمَا

نواں سبق

فعل ماضی مجہول

فائدہ: فعل ماضی مجہول، ماضی معروف سے بنتا ہے۔

فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے "ف" کلمہ کو ضمّہ اور "ع" کلمہ کو کسرہ دیا جاتا ہے، جبکہ "ل" کلمہ اپنی حالت پر رہتا ہے جیسے نَصَرَ سے نُصِرَ، شَرَبَ سے شُرِبَ

فعل ماضی مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
ضُرِبَ	مارا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
ضُرِبَا	مارے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
ضُرِبُوْا	مارے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
ضُرِبَتْ	ماری گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
ضُرِبَتَا	ماری گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
ضُرِبْنَ	ماری گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
ضُرِبْتَ	مارا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
ضُرِبْتُمَا	مارے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
ضُرِبْتُمْ	مارے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
ضُرِبْتِ	ماری گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
ضُرِبْتُمَا	ماری گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
ضُرِبْتُنَّ	ماری گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
ضُرِبْتُ	مارا گیا میں	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
ضُرِبْنَا	مارے گئے ہم دو یا سب	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

تمرین

سوال نمبر 1: فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ بیان کریں۔

سوال نمبر 2: درج ذیل فعل ماضی معروف کے صیغوں سے فعل ماضی مجہول کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

شَرِبَ (اس نے پیا)، نَصَرَ (اس نے مدد کی)، مَدَحَ (اس نے تعریف کی)، جَحَدَ (اس نے انکار کیا)

سوال نمبر 3: درج ذیل افعال سے صیغوں کی پہچان کر کے صیغے کے مطابق ترجمہ کریں۔

فُسِدَ	بُلِغْتُ	مُنِعَا
قُطِعْتِ	جُرِحْنَا	ظُلِمْتُنَّ
جُعِلَتْ	خُلِقْتُمْ	طُحِنُوْا

دسواں سبق

فعل مضارع کا بیان

فعل مضارع کی اقسام

فعل مضارع معروف	فعل مضارع مجہول

فعل مضارع معروف

فائدہ: فعل مضارع معروف، فعل ماضی معروف سے بنتا ہے۔

فعل مضارع معروف بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے شروع میں حروف مضارع (أ، ت، ی، ن) [1] میں سے کوئی حرف لگا کر "ف" کلمہ ساکن کرتے ہیں اور "ع" کلمہ پر باب کے مطابق حرکت لاتے ہیں یعنی کبھی فتحہ، کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ اور آخر کو رفع دیتے ہیں۔ جیسے فَتَحَ سے یَفْتَحُ ، ضَرَبَ سے یَضْرِبُ اور نَصَرَ سے یَنْصُرُ

نوٹ: اس طرح فعل مضارع معروف کے تین وزن ہیں: 1-یَفْعَلُ 2-یَفْعِلُ 3-یَفْعُلُ

---

(1) ...... حروف مضارع چار ہیں (أ، ت، ی، ن) ان کا مجموعہ "اَتَیْن" ہے اور ان کو علامات مضارع اور حروف اَتَین بھی کہتے ہیں۔

فائدہ نمبر 1:

فعل مضارع کے شروع میں حروفِ مضارع میں سے کسی ایک حرف کا ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ

☆ أ: واحد متکلم کے شروع میں آتا ہے۔

☆ ت: آٹھ صیغوں کے شروع میں آتی ہے، جن میں سے چھ صیغے حاضر کے اور دو صیغے واحد و تثنیہ مونث غائب کے ہیں۔

☆ ی: چار صیغوں کے شروع میں آتی ہے، جن میں سے تین صیغے مذکر غائب کے اور ایک صیغہ جمع مؤنث غائب کا ہے۔

☆ ن: جمع متکلم کے شروع میں آتا ہے۔

فائدہ نمبر 2:

☆ فعل مضارع کے پانچ صیغوں (دو، واحد مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث غائب، دو، واحد و جمع متکلم) کے آخر کو رفع دیتے ہیں۔ ان پانچوں کو "مرفوع صیغے" کہا جاتا ہے۔

☆ سات صیغوں (چاروں تثنیہ، جمع مذکر حاضر و غائب اور واحد مؤنث حاضر) کے آخر میں نونِ اعرابی بڑھا دیتے ہیں۔ انہیں نونِ اعرابی والے صیغے کہا جاتا ہے۔

☆ دو صیغوں (جمع مؤنث حاضر و غائب) کے آخر میں نونِ ضمیری لگاتے ہیں۔

فعل مضارع معروف بفتح العین کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَفْتَحُ	کھولتا ہے یا کھولے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَفْتَحَانِ	کھولتے ہیں یا کھولیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَفْتَحُوْنَ	کھولتے ہیں یا کھولیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَفْتَحُ	کھولتی ہے یا کھولے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَفْتَحَانِ	کھولتی ہیں یا کھولیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَفْتَحْنَ	کھولتی ہیں یا کھولیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَفْتَحُ	کھولتا ہے یا کھولے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَفْتَحَانِ	کھولتے ہو یا کھولو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَفْتَحُوْنَ	کھولتے ہو یا کھولو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَفْتَحِيْنَ	کھولتی ہے یا کھولے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَفْتَحَانِ	کھولتی ہو یا کھولو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَفْتَحْنَ	کھولتی ہو یا کھولو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اَفْتَحُ	کھولتا ہوں یا کھولوں گا میں	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَفْتَحُ	کھولتے ہیں یا کھولیں گے ہم دو یا سب	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

تمرین

سوال نمبر 1: فعل مضارع معروف بنانے کا طریقہ بیان کریں۔

سوال نمبر 2: حروف مضارع میں سے کون کون سا حرف کتنے اور کون کون سے صیغے کے شروع میں آتا ہے۔

سوال نمبر 3: نونِ ضمیری کتنے اور کون کون سے صیغے کے آخر میں آتا ہے۔

سوال نمبر 4: درج ذیل فعل ماضی معروف کے صیغوں سے فعل مضارع معروف بفتح العین کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

قَدِمَ (وہ آیا) جَعَلَ (اس نے بنایا)، رَفَعَ (اس نے اٹھایا)، قَطَعَ (اس نے کاٹا)

سوال نمبر 5: درج ذیل افعال سے صیغوں کی پہچان کر کے صیغے کے مطابق ترجمہ کریں۔

تَحزَنَانِ	يَخْدَعُوْنَ	يَضْحَكَانِ
تَزْرَعَانِ	اَشْهَدُ	نَحْفَظُ
يَجْحَدُ	تَفْقَهُ	يَمْنَعْنَ